احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 مارچ 2007ء 4 ربیع الاول 1428 ہجری 24 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 65

خوبصورت ترین آواز

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے کہ آپ نے نماز عشاء پڑھائی اور ایک رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت کی۔ اور میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت آواز نہیں سنی۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب القراءۃ فی العشاء حدیث نمبر 727)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''قرآن شریف کی ایسی تاثیر ہے کہ اگر پہاڑ پر وہ اترتا، تو پہاڑ خوف خدا سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا اور زمین کے ساتھ مل جاتا۔ جب جمادات پر اس کی ایسی تاثیر ہے تو بڑے ہی بیوقوف وہ لوگ ہیں جو اس کی تاثیر سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور دوسرے اس کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کرسکتا۔ جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہوجائیں۔ اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہوجائے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کرے۔ عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر متصدعا ہوجاتا ہے۔ اینٹ سے اینٹ جدا ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں۔'' (ملفوظات جلد اول ص 511)

تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے ☆ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔ جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قران شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ ھدی للمتقین (البقرہ:3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتدا میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 536)

قرآن شریف پر غور کی ضرورت

''افسوس ہے کہ لوگ جوش اور سرگرمی کے ساتھ قرآن شریف کی طرف توجہ نہیں کرتے جیسا کہ دنیادار اپنی دنیاداری پر یا ایک شاعر اپنے اشعار پر غور کرتا ہے۔ ویسا بھی قرآن شریف پر غور نہیں کیا جاتا۔ بٹالہ میں ایک شاعر تھا۔ اس کا ایک دیوان ہے۔ اس نے ایک دفعہ ایک مصرعہ کہا۔

صبا شرمندہ مے گردد بروئے گل نگہ کردن

مگر دوسرے مصرعہ کی تلاش میں برابر چھ مہینے سرگردان وحیران پھرتا رہا۔ بالآخر ایک دن ایک بزاز کی دوکان پر کپڑا خریدنے گیا۔ بزاز نے کئی تھان کپڑوں کے نکالے، پر اس کو کوئی پسند نہ آیا۔ آخر بغیر کچھ خریدنے کے جب اٹھ کھڑا ہوا، تو بزاز ناراض ہوا کہ تم نے اتنے تھان کھلوائے اور بے فائدہ تکلیف دی۔ اس پر اس کو دوسرا مصرعہ سوجھ گیا۔ اور اپنا شعر اس طرح سے پورا کیا۔

صبا شرمندہ مے گردد بروئے گل نگہ کردن ☆ کہ رخت غنچہ راوا کرد نتوانست تہ کردن

جس قدر محنت اس نے ایک مصرعہ کے لئے اٹھائی۔ اتنی محنت اب لوگ ایک آیت قرآنی کے لئے سمجھنے کے لئے نہیں اٹھاتے۔ قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں۔'' (ملفوظات جلد اول ص 532)

موبائل فون کا استعمال

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''بعض لوگوں کو موبائل فون بڑے اہم ہوتے ہیں (اس وقت بھی شاید کسی کا فون بج رہا ہے) اگر اتنے اہم فون آنے کا خیال ہو تو پھر وہ فون رکھیں جو اچھی قسم کے ہیں جن کی آواز کم کی جاسکتی ہے جیب میں رکھیں اس کی وائبریشن (Vibration) سے آپ کو احساس ہوجائے کہ فون آیا ہے اور باہر جاکر سن لیں۔ کم ازکم لوگوں کو نمازوں کے دوران جلسوں کے دوران اور تقریروں کے دوران ڈسٹرب نہ کیا کریں۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم صفحہ 73)

(مرسلہ اصلاحی کمیٹی نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل پروگرام کے مطابق سپیشلسٹ ڈاکٹرز معائنہ وعلاج معالجہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ احباب پرچی روم سے پرچی حاصل کرلیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع کریں۔

ماہر امراض کینسر

مکرم ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب 26,25 مارچ 2007ء

(مریضان ٹیسٹ اور رپورٹس ضرور ہمراہ لائیں)

آئی سپیشلسٹ

مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ 25 مارچ 2007ء

ماہر امراض قلب

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب 31 مارچ و یکم اپریل 2007ء

(نوٹ: میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروائے بغیر دکھانا ممکن نہ ہوگا)

ویب سائٹ www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 427

ناقابل تسخیر روحانی قوت

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کا بیان فرمودہ تاریخ مذہب کا ایک خصوصی پہلو جو ہر احمدی کے لئے لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے:۔

''رسول کریم ﷺ نے جس محنت اور مشقت کا ثبوت دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اسے دیکھتے ہوئے آپ کے متبعین میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوسکتی کہ وہ کہے کہ ملیریا کا ہمارے ملک میں پایا جانا ہمارے ملک کی سستی اور غفلت کے لئے کافی عذر ہے۔ ہم جب رسول کریم ﷺ کی زندگی دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے آپ آدھی رات کے بعد اٹھ بیٹھتے اور عبادت شروع کر دیتے ہیں۔ اسی عبادت کے دوران میں فجر کی اذان ہوتی ہے اور آپ کو نماز کے لئے اطلاع ملتی ہے رسول کریم ﷺ نماز پڑھانے چلے جاتے ہیں۔ نماز پڑھا کر آپ مسجد میں ہی بیٹھ جاتے ہیں اور فرماتے ہیں جس کو کوئی ضرورت اور احتیاج ہو وہ بیان کرے۔ اس پر پہلے جن جن لوگوں کو رات کو کوئی خواب آیا ہوتا وہ بیان کرتے اور آپ تعبیریں بتاتے، اس کے بعد جنہیں کوئی دوسری حاجتیں ہوتیں وہ آپ کے سامنے اپنی حاجات بیان کرتے اور آپ مناسب مشورے دیتے۔ پھر صحابہ کو آپ قرآن کی تعلیم دیتے بعض کو حفظ کراتے اور بعض کو معانی بتاتے پھر مقدمات والے آجاتے اور آپ ان کے جھگڑوں کو سنتے اور فیصلہ کرتے۔ مقدمات سننے کے بعد ظہر کا وقت آجاتا ہے اور آپ کھانا کھانے اندر تشریف لے جاتے ہیں اس کے بعد ظہر کی نماز ادا کرنے کے لئے نکلتے ہیں۔ ظہر کی نماز کے بعد پھر وہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، درس و تدریس ہوتا ہے، اسلامی ضروریات پر مشورے ہوتے ہیں، قانون کی تفصیلات بیان کی جاتی ہیں، افتاء کا کام کیا جاتا ہے اسی میں عصر کا وقت آجاتا ہے اور آپ عصر کی نماز پڑھانے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر یا تو نصائح کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے یا فوجی مشقیں ہونے لگتی ہیں کیونکہ بالعموم عصر کے بعد رسول کریم ﷺ صحابہ سے فوجی مشقیں کراتے کہیں تیراندازی ہوتی، کہیں کشتی ہوتی، کہیں گھڑ دوڑ ہوتی۔ اسی طرح بالعموم ظہر سے پہلے اور اشراق کے بعد رسول کریم ﷺ بازار تشریف لے جاتے اور بھاؤ وغیرہ معلوم کرتے اور دیکھتے کہ کہیں دکاندار دھوکا تو نہیں کر رہے یا لوگ دکانداروں پر تو ظلم نہیں کر رہے اور عصر کے بعد وعظ و نصیحت کا سلسلہ شروع ہوتا یا صحابہ کو فوجی مشقیں کرائی جاتیں اور انہیں جنگ کے لئے تیار کیا جاتا۔ گویا اس وقت رسول کریم ﷺ جرنیل کے فرائض سرانجام دیتے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھا کر کھانا کھا کر آپ مسجد میں آجاتے اور مجلس لگ جاتی پھر عشاء تک یا تو مقدمات کے تصفیے ہوتے یا شکایات سنی جاتی ہیں یا تعلیم دی جاتی ہے۔ اسی دوران میں عشاء کی نماز کا وقت آجاتا ہے اور عشاء کی نماز پڑھ کر اور نوافل سے فارغ ہوکر آپ سو جاتے اور آدھی رات کے بعد پھر اٹھ بیٹھتے اور اسی کام کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ غرض اس زندگی میں ایک منٹ بھی تو ایسا نہیں آتا جسے ہمارے ہاں گپیں ہانکنے کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے اور نہایت قیمتی وقت محض بکواس میں ضائع کر دیا جاتا ہے کہ فلاں کا یہ حال ہے اور فلاں کا یہ۔ اور اصل کام کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ اسی وقت کے اندر رسول کریم ﷺ اپنی بیویوں کے حقوق بھی ادا کرتے تھے اور اتنی توجہ سے ادا کرتے تھے کہ ہر بیوی سمجھتی تھی کہ سب سے زیادہ میں ہی آپ کی توجہ کے نیچے ہوں۔ پھر بیوی بھی ایک نہیں آپ کی نو بیویاں تھیں اور نو بیویوں کے ہوتے ہوئے ایک بیوی بھی یہ خیال نہیں کرتی تھی کہ میری طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ چنانچہ عصر کی نماز کے بعد رسول کریم ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ساری بیویوں کے گھروں میں ایک چکر لگاتے اور ان سے ان کی ضرورتیں دریافت فرماتے۔ پھر بعض دفعہ خانگی کاموں میں آپ ان کی مدد بھی فرما دیتے اس کام کے علاوہ جو میں نے بیان کئے ہیں اور بھی بیسیوں کام ہیں جو رسول کریم ﷺ سرانجام دیتے ہیں۔ پس آپ کی زندگی کا کوئی لمحہ ایسا نہیں جو فارغ ہو مگر آپ بھی اسی ملیریا والے ملک کے رہنے والے تھے۔ پھر حضرت مسیح موعود کو ہم دیکھتے ہیں مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کے کام کی یہ حالت ہوتی کہ ہم جب سوتے تو آپ کو کام کرتے دیکھتے اور جب آنکھ کھلتی تب بھی آپ کو کام کرتے دیکھتے اور باوجود اتنی محنت اور مشقت برداشت کرنے کے جو دوست آپ کی کتابوں کے پروف پڑھنے میں شامل ہوتے آپ ان کے کام کی اس قدر، قدر فرماتے کہ اگر عشاء کے وقت بھی کوئی آواز دیتا کہ حضور میں پروف لے آیا ہوں تو آپ چارپائی سے اٹھ کر دروازہ تک جاتے ہوئے راستہ میں کئی دفعہ فرماتے جزاك الله۔ آپ کو بڑی تکلیف ہوئی جزاك الله۔ آپ کو بڑی تکلیف ہوئی۔ حالانکہ وہ کام اس کام کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہوتا تھا جو آپ خود کرتے تھے۔ غرض اس قدر کام کرنے کی عادت ہم نے حضرت مسیح موعود میں دیکھی ہے کہ اس کی وجہ سے ہمیں حیرت آتی۔ بیماری کی وجہ سے بعض دفعہ آپ کو ٹہلنا پڑتا مگر اس حالت میں بھی آپ کام کرتے جاتے۔ سیر کے لئے تشریف لے جاتے تو راستہ میں بھی مسائل کا ذکر کرتے اور سوالات کے جوابات دیتے۔

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 248)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مریم گرلز ہائی سکول کا اعزاز

۞ مورخہ 14 مارچ 2007ء کو سالانہ گیمز و مقابلہ جات آل پنجاب گورنمنٹ گرلز ہائی سکول گٹی چک نمبر 202 گ۔ب فیصل آباد میں منعقد ہوئے۔ جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریم گرلز ہائی سکول کی طالبہ عزیزہ امۃ النصیر رباء بنت مکرم اصغر علی صاحب جماعت نہم نے ضلع جھنگ کی نمائندگی کرتے ہوئے ہائی جمپ کے Event میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ الحمدللہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اعلیٰ اعزازات سے نوازے اور ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

جاب فیئر کے سیمینارز

۞ روزی PK جاب فیئر کی طرف سے کراچی اور اسلام آباد میں ایک سیمینار کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ کوشش کریں کہ تعلیم یافتہ خواتین اور نوجوان اس سے بھرپور فائدہ حاصل کریں۔ اس موقع پر خواتین و نوجوانوں سے C.V بھی موصول کی جائیں گی۔ سیمینار کی تاریخیں درج ذیل ہیں۔

اسلام آباد۔ یکم اپریل 2007ء میریٹ ہوٹل

کراچی۔ 8۔اپریل 2007ء ایکسپو سنٹر

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

۞ مکرم چوہدری نور احمد صاحب ناصر لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم چودھری منصور احمد صاحب ناصر پرنسپل شاہ تاج احمدیہ ایلیمنٹری اینڈ جونیئر ہائی سکول منرو ویا لائبیریا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 فروری 2007ء کو محض اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مصور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک کا ثمر ہے۔ نومولود مکرم چودھری نور محمد صاحب سفید پوش حسن پور کلاں ضلع ہوشیار پور، مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم درویش قادیان سابق نائب ناظر اعلیٰ قادیان کی نسل سے اور مکرم چودھری ارشد بیگ صاحب نمبردار چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے نیز خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرمہ امۃ النصیر شاد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پیس ولیج ویسٹ ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم خالد شریف شاد صاحب ابن مکرم منظور احمد شاد صاحب کینیڈا کے نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 14 فروری 2007ء کو بعد نماز ظہر دس ہزار کینیڈین ڈالر زحق مہر پر بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ ارم محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب لاثانی ٹاؤن فیصل آباد کے ساتھ کیا۔ مکرم خالد شریف شاد صاحب مکرم حاجی شریف احمد صاحب زرگر مرحوم کے پوتے اور مکرم میاں عبدالسلام صاحب زرگر مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم ماسٹر اللہ بخش رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم نواز احمد صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مدیحہ رباب صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ مورخہ 5 نومبر 2006ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر بیت المبارک میں بعد نماز عصر کیا اور مورخہ 11 نومبر 2006ء کو تقریب شادی منعقد ہوئی۔ رخصتانہ کے موقع پر دعا مکرم مبارک احمد صاحب صدر محلّہ نے کروائی۔ 12 نومبر 2006ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر دعا مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم مشہود احمد صاحب ڈسکہ شرقی سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم سلطان احمد صاحب ساکن منڈیکی گورائیہ ضلع سیالکوٹ کافی دنوں سے بیمار ہیں ان کی کامل صحت یابی کیلئے تمام دوستوں سے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری محمد اقبال گورائیہ صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چار پانچ دن سے شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت بانی احمدیت کے ہمعصر فیاض اور روشن دماغ وزیر اعظم
آنریبل خلیفہ سید محمد حسن خاں صاحب پٹیالوی

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

انیسویں صدی کا تحقیقی شاہکار

انیسویں صدی عیسوی کے آخری دو عشروں میں حضرت مسیح موعود کی معتم بالشان کتاب براہین احمدیہ نے مذہبی دنیا میں زلزلہ سا بپا کر دیا تھا۔ ندوۃ العلماء لکھنؤ کی ایک عبقری شخصیت اور ممتاز عالم جناب سید ابوالحسن ندوی (متوفی 31 دسمبر 1999ء) اس انقلاب انگیز تالیف کی نسبت تحریر فرماتے ہیں:۔

''ہندوستان کے بہت سے علمی و دینی حلقوں میں اس کتاب کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ اس کتاب کے خاص معترفین اور پرجوش تائید کرنے والوں میں مولانا محمد حسین بٹالوی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے اپنے رسالہ اشاعۃ السنہ میں اس پر ایک طویل تبصرہ یا تقریظ لکھی جو رسالہ کے چھ نمبروں میں شائع ہوئی۔ اس میں کتاب کو بڑے شاندار الفاظ میں سراہا گیا ہے۔ **اور اس کو عصر حاضر کا ایک علمی کارنامہ اور تحقیقی شاہکار قرار دیا گیا ہے۔**''

(قادیانیت صفحہ 58 ناشر مجلس نشریات اسلام ناظم آباد نمبر 1 کراچی نمبر 18 اشاعت سوم 1976ء)

معاونین میں سرفہرست وزیر اعظم ریاست پٹیالہ

حضرت اقدس نے کتاب کے حصہ اول کی ابتدا میں ان مردان اہل ہمت کے اسماء مبارکہ زیب تحریر فرمائے جنہوں نے اس کی خریداری اور طبع میں معاونت کی اور حضرت نے اس فہرست کی غرض و غایت یہ بیان فرمائی:۔

''تا جب تک صفحہ روزگار میں نقش افادہ و افاضہ اس کتاب کا باقی رہے ہر یک مستفیض کہ جس کا اس کتاب سے وقت خوش ہو مجھ کو اور میرے معاونین کو دعائے خیر سے یاد کرے۔''

ازاں بعد رقم فرمایا:۔

''اس جگہ بطور تذکرۂ خاص کے اس بات کا ظاہر کرنا بھی ضروری ہے کہ آج تک سب سے زیادہ اعانت حضرت خلیفہ سید محمد حسن خان صاحب بہادر وزیر اعظم و دستور معظم ریاست پٹیالہ سے اعانت ظہور میں آئی۔

ریاست کی طرف سے حضرت

اقدس کا شاندار استقبال

نواب مشیر الدولہ، ممتاز الملک آنریبل خان بہادر حضرت خلیفہ سید محمد حسن خاں اس دور کے مخیر وفیاض اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے انہیں حضرت مسیح موعود سے از حد عقیدت تھی آپ نہایت ذوق و شوق سے مجالس میں براہین احمدیہ پڑھوا کر سنتے اور گھنٹوں اس سے روحانی حظ اٹھاتے۔ انہی کی درخواست پر حضرت اقدس جون 1888ء میں پٹیالہ تشریف لے گئے جناب مرتضٰی خاں حسن مرحوم کی مطبوعہ روایت کے مطابق انہوں نے مامور وقت کا شاندار استقبال کیا اور ریاستی دستور کے مطابق ہاتھی اور گھوڑے سٹیشن تک لے گئے اس وقت لوگوں کا زبردست اژدہام تھا لوگ شمع کے پروانوں کی طرح گرے پڑتے تھے۔ اس درجہ بندگان خدا کا ہجوم تھا کہ پٹیالہ کی تاریخ میں اس کی کوئی نظیر و مثال نہیں ملتی۔

(اخبار پیغام صلح لاہور 26 مئی 1954ء)

مختصر حالات زندگی

اب اس فرشتہ سیرت اور بزرگ وزیر اعظم کے مختصر حالات زندگی ہدیہ قارئین کرتا ہوں جو آپ کے نبیرہ سید محمد اسلم صاحب پٹیالوی نے قلمبند کئے ہیں آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

سال پیدائش 1839ء سال وفات 1908ء

مرحوم خلیفہ محمد حسین صاحب کے بزرگ سید جلال الدین حسین صاحب المعروف بہ ''سید جلال بخاری'' بخارا سے شہر ملتان میں 635 ہجری میں تشریف لائے۔ ''حضرت جلال بخاری'' کا مزار (اچ شریف) ریاست بہاولپور میں اس وقت تک مرجع خاص و عام ہے اور ریاست کی طرف سے اس کے انتظام کیلئے ایک معقول جاگیر مقرر ہے۔ سید جلال بخاری کے پوتے سید جلال الدین ثانی المعروف بہ ''مخدوم جہانیاں جہاں گشت'' نہایت باخدا بزرگ گزرے ہیں جن کے محاسن کریمہ آج تک پنجاب و ہندوستان بھر میں معروف و مشہور ہیں۔

حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت کی اولاد میں سید نظام الدین صاحب دہلی سے 802 ہجری میں آ کر سامانہ میں آباد ہوئے۔ یہ ایک پرانا اور مشہور قصبہ ہے جو پٹیالہ سے (اٹھارہ) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

انہیں بخاری سادات سامانہ میں سے حکیم سید غلام حسن جو اپنے زمانہ کے ایک مشہور اور نامور طبیب گزرے ہیں خلیفہ سید محمد حسین کے دادا تھے۔ ان کے بیٹے حکیم سید سعادت علی صاحب عرصہ دراز تک طبیب شاہی کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی مہاراجہ کرم سنگھ رئیس پٹیالہ کی خدمت میں بجا لاتے رہے اس کے بعد مہاراجہ موصوف نے مرحوم کی علمی قابلیت اور لیاقت پر نظر کر کے ان کو اپنے ولی عہد مہاراجہ نرندر سنگھ کا اتالیق مقرر فرمایا اس نسبت سے سید صاحب موصوف کا خاندان اب تک ''خلیفہ'' کے لقب سے مشہور ہے لفظ (خلیفہ سے) سے مراد اتالیق کا بیٹا ہے۔ سید سعادت علی کے بعد اتالیق کا عہدہ ان کی اولاد میں مختلف ولی عہدوں کیلئے سلسلہ وار قائم رہا اس لئے لفظ خلیفہ اس خاندان کیلئے عام طور سے استعمال ہونے لگا۔

خلیفہ سید محمد حسین مسلمانوں کی قدیم تہذیب اور شائستگی کا بہترین نمونہ تھے فضیلت علمی کے ساتھ نہایت باوقار اور سنجیدہ بزرگ تھے۔ انہوں نے اپنے نامور اسلاف کے قدم بہ قدم ریاست پٹیالہ کی اہم خدمات نہایت وفاداری اور تدبر کے ساتھ انجام دیں۔ جس کے صلہ میں باوقات مختلف مہاراجگان سے انعامات ملے اور جاگیریں عنایت ہوئیں۔ برٹش گورنمنٹ نے بھی ان کی نمایاں حیثیت قابلیت اور عمدہ کارگزاریوں کے اعتراف میں خطابات مشیر الدولہ، ممتاز الملک اور خان بہادری سے مخاطب کر کے سرفراز کیا اور پنجاب کی سب سے پہلی لجیس لیٹو کونسل میں ریاست پٹیالہ کے بہترین عہدہ دار کی حیثیت سے کونسل مذکور کا آپ کو ممبر منتخب کیا۔

خلیفہ صاحب کو اپنی قوم کی علمی ترقی سے بدرجہ اتم ذوق و شوق تھا وہ اور ان کے بڑے بھائی خلیفہ سید محمد حسن الخاطب وزیر الدولہ، مدبر الملک ابتدا سے سرسید احمد خاں کی تحریک تعلیمی کے دست و بازو اور مدرسۃ العلوم علی گڑھ کے نامور ٹرسٹی تھے ان کے اثر سے اور ان کی توجہ سے بیش بہا عطیہ جات کی امداد مختلف زمانوں میں مدرسۃ العلوم کو حاصل ہوئی۔ وہ مذہباً راسخ العقیدہ شیعہ تھے لیکن انہوں نے شیعہ سنی کے اتحاد و اخوت باہمی کے رشتہ کو قومی ترقی کو نصب العین سمجھ کر ہمیشہ سلوک اور اتحاد کی زبردست کوشش کی۔ **وہ تعصبات مذہبی کی طرف سے نہایت فراخدل واقع ہوئے تھے۔ ان کی طبع سلیم مدت العمر نہ صرف اپنی قوم کی ہوا خواہی میں گزری بلکہ پنجاب یونیورسٹی کو بھی انہوں نے بہت سے وظائف اور تمغہ جات قابلیت اپنی طرف سے بلا امتیاز قومی عطا کئے جن سے اب تک کامیاب طلبہ فیض پا رہے ہیں۔ جب پنجاب میں سر چارلس ایچیسن لیفٹیننٹ گورنر کے زمانہ میں اردو ہندی کا سوال اٹھا تو اس تجویز کی نہایت قابلیت کے ساتھ خلیفہ صاحب نے پرجوش طریقے سے مخالفت کی اور عدالتوں میں بجائے اردو کے ہندی کا رسم الخط جاری ہو جانے سے جو نقصان پہنچتا اس سے ان کو محفوظ رکھا۔**

جب مدرسۃ العلوم علی گڑھ میں شیعوں اور سنیوں کے واسطے جدا جدا دو مسجدیں تعمیر کرنے کی تجویز اراکین کمیٹی کے سامنے پیش تھی تو اس تجویز کی خلیفہ صاحب اور ان کے بڑے بھائی خلیفہ وزیر الدولہ نے سختی کے ساتھ مخالفت کی اور سرسید کو لکھا کہ یہ تجویز اس اتحاد و یکجہتی کے اصول کے منافی ہوگی جس کے قائم کرنے کیلئے ہم سب نے کالج کی بنیاد قائم کی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا رائے کا جملہ ٹرسٹیان مدرسۃ العلوم علی گڑھ نے احترام کر کے ایک مسجد تعمیر کرنے پر اتفاق رائے کیا۔ مرحوم کو تصنیف و تالیف کا بھی شوق تھا۔ اعجاز التنزیل، اور ترجمہ سیر و سیاحت ڈاکٹر برنیر دو مفید کتابیں آپ کے علمی شغف کی یادگار باقی ہیں۔ 1905ء میں بہ عہد نواب محسن الملک ایجوکیشنل کانفرنس کی مجلس کے علی گڑھ میں صدر منتخب ہوئے مجلس ہذا کی ترقی سے اور اس کے ذریعہ سے ہر صوبہ کے مسلمانوں میں اتحاد باہمی کی وسعت کو دیکھ کر اور عام طور پر تعلیمی خواہش کا رجحان دیکھ کر آپ کو خصوصیت کے ساتھ دلچسپی تھی اور اس لحاظ سے انہوں نے اجلاس کیلئے کانفرنس میں شریک ہونے کے واسطے باوجود کبرسنی کے لمبے لمبے اور دور دراز مقامات مثلاً 1906,7 میں پٹیالہ سے ڈھاکہ اور کراچی کے سفر کئے۔

بالآخر ہر کمال راز والے بزرگوں اور بزرگ زادوں کی یہ آخری یادگار بھی جو اپنی ذاتی خوبیوں اور اوصاف انسانی کے لحاظ سے سچائی، ہمدردی، نیکی، بلند ہمتی علمی اور عملی اخلاق کا ذخیرہ تھی 1908ء (نے) لباس فنا پہن کر، جس کے شمع حیات کے نور سے ایک عالم فیضیاب تھا، ہمیشہ کیلئے بجھا دیا۔''

(دستاویزات آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صفحہ 332 تا 335 مرتبہ آغا حسین ناشر قومی ادارہ تحقیق تاریخ و ثقافت اسلام آباد 1986ء۔)

اتحاد امت کیلئے بے پناہ ولولہ

آخر میں مناسب ہوگا کہ حضرت خلیفہ سید محمد

حسین خان کے اس خطبہ صدارت کا ایک اقتباس حوالہ قرطاس کیا جائے جو آپ نے 1905ء میں ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس علی گڑھ میں ارشاد فرمایا جس کے لفظ لفظ سے مسلمانان برصغیر کی ہمدردی اور ملت بیضاء سے غمخواری کا جذبہ ٹپکتا ہے۔ اے کاش اس محسن قوم وملت کے دردِ دل سے نکلے ہوئے الفاظ اکیسویں صدی کے کروڑوں مایوس اور غمزدہ نفوس کو بصیرت کی آنکھیں عطا کرسکیں۔ آپ نے علی گڑھ کے پلیٹ فارم پر صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

جو بات تمام اہل اسلام خصوصاً تعلیم یافتہ مسلمانوں کو مدنظر رکھنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ اختلافات عقائد اور اختلاف وطن وملک سے ان کے خیالات پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہئے۔ اس تفرقے اور تشتت نے جس قدر ضرر ونقصان کافہ اہل اسلام کو پہنچائے ہیں وہ روشن وہویدا ہیں۔ تھوڑا ہی عرصہ گزرا کہ سرحد پنجاب پر ایک ملاجی نے بیچارے سنی وشیعوں کو بھڑکا کر لڑوا دیا۔ اور سینکڑوں ہزاروں خون کرا دیئے۔ اور حکام گورنمنٹ کو کچھ عرصہ تک ایک ناحق کی فکر میں ڈال دیا۔ حالانکہ وہ سب لوگ بھائی بھائی تھے اور مدت ہائے دراز سے امن وآشتی کے ساتھ رہتے تھے۔ ایسا ہی ہندوستان کے بعض شہروں کا حال ہے۔ اگرچہ گاہ گاہ ہوتا ہے مگر اس کا خراب اثر دیر تک قائم رہتا ہے۔ ایسا ہی کبھی کبھی ہندو مسلمان لڑ مرتے ہیں تمام تعلیم یافتہ مسلمانوں کو جہاں اور امور بطور اصول اپنی تعلیم کے پیش نظر رکھنے واجب ہیں اس صلح کل کے ضروری اصول کو ہمیشہ پیش نہاد خاطر رکھنا چاہئے کہ آپس میں اور اپنے ہمسایہ ہندو بھائیوں سے کوئی عناد وفساد کی بات ہرگز نہ کریں بلکہ عناد وفساد سے سخت نفرت کریں اور جس جس پر ان کا اثر پہنچ سکتا ہو اپنے مسلک صلح کل کا اثر پہنچائیں۔ علی گڑھ میں جس کے زیر سایہ یہ کانفرنس جمع ہے خدا کے فضل سے ابتدا سے مسلک صلح کل کی عملی تعلیم ضروریات سے سمجھی جاتی ہے ہر فرقہ کے مسلمان اپنے عقائد مختلفہ کی دینی تعلیم پاتے ہیں اور ایک ہی مسجد میں اپنی نمازیں بھی ادا کرتے ہیں اور دور دراز مختلف الحال مقامات (مدراس، بمبئی، برہما، ایران، بلوچستان وغیرہ) کے طالب علم جمع ہیں اور تمام کاموں میں شریک رہتے ہیں اور اس طرح اپنے عمل سے ثابت کرتے ہیں کہ ہم ایک ہی خدا اور ایک ہی پیغمبر اور ایک ہی قرآن کے متبع ہیں اور ایک ہی کلمہ کے قائل ہیں۔ پس اختلاف چہ معنی دارد اسی طرح ہندو طالب علم بھی یہاں پڑھتے اور بورڈنگ ہاؤس میں رہتے ہیں اور وہ بھی صلح کل کا اصول سیکھتے ہیں کہ ہندوستان کے رہنے والے سب بھائی اور عام نفع میں شامل ہیں۔

میں اپنے آباء واجداد سے شیعہ ہوں۔ میرے مرحوم بھائی اور میں ابتدا سے علی گڑھ کالج کی قائم کرنے کی تحریک میں شامل رہے ہیں۔ ہماری آرزو ہمیشہ یہی رہی ہے کہ تمام مسلمان باوجود اختلاف عقائد اس صلح کل کے اصول کلی کو اپنی ترقی تعلیم کا آئیڈیل بنائے رکھیں۔ اور ہم کو سخت افسوس ہوتا ہے کہ جب کسی جگہ سے اختلاف اور فساد باہمی کی آواز سنائی دیتی ہے کل حاضرین کانفرنس سے کہ جس میں بلاشبہ ہر ایک عقیدے کے حضرات موجود ہیں۔ اسی خدائے واحد اور اسی پیغمبر اور اسی قرآن اور کلمے کا جس کے سب یکساں قائل ہیں واسطہ دے کر یہ عرض کرتا ہوں کہ جن جن پر ان کا اثر پہنچ سکتا ہے ان پر اپنا اثر پہنچائیں۔ اور مسلمانوں کی پردرد حالت اور مشکلات پر غور سے نظر فرما کر ان جاہلانہ اور مضر اختلافات کو پست اور مضمحل کرنے میں سعی فرمائیں۔ ہمارے سابقین دین وملت کے نام سے بہتیری لڑائیاں لڑ چکے اور بہتیرے خون بہا چکے اور بہتیرے نقصان اٹھا چکے۔

(ایضاً 335 تا 351)

دوستو اک نظر خدا کے لئے
سید الخلق مصطفیٰ کے لئے
(المسیح الموعود)

ماخوذ

2006ء کی بہترین ایجادات

یوٹیوب

ایک برس قبل شاید یہ ناممکن تھا، لیکن اب دنیا تبدیل ہوچکی ہے۔ گذشتہ بارہ ماہ میں سینکڑوں عام افراد شہرت پاچکے ہیں اور یہ سب کچھ صرف ایک ویب سائیٹ You Tube کی بدولت ہوا ہے۔

2006ء ٹیکنالوجی کے لحاظ سے بے حد دلچسپ ہے۔ ننٹینڈو نے ایسا ویڈیو گیم ایجاد کیا ہے، جسے آپ جادو کی چھڑی سے کنٹرول کرتے ہیں۔ ایک سلی کون کمپنی نے ایک الیکٹرانک کار بیچنا شروع کی، جو 'فراری' کی طرح فراٹے بھرتی ہے۔ ایک روبوٹ ایسا بنایا گیا، جو بائیک چلا سکتا ہے۔ لیکن صرف 'یوٹیوب' نے لاکھوں لوگوں کو تفریح پہنچانے کا ایک نیا طریقہ دریافت کیا۔ اسی لئے 'ٹائم' میگزین نے اسے سال کی بہترین ایجاد قرار دیا ہے۔

لیکن اگر یہ سال کی بہترین ایجاد ہے تو اس کا موجد کون ہے؟

یہ تین نوجوان ہیں، جن کے نام اسٹیو چھن، چیڈ ہرلے اور جاوید کریم ہیں۔ 2004ء میں سلی کون کمپنی کے ایک عشائیے میں تینوں اس بات پر گفتگو کررہے تھے کہ آن لائن دوستوں کو اپنی تصویریں بھیجنا تو بہت آسان ہے، لیکن ویڈیوز کی ترسیل بڑی کٹھن ہے۔ لہٰذا انہوں نے اس کا حل تلاش کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے مختلف فارمیٹ میں ویڈیوز بنائیں، اور کمپیوٹر کے ویب براؤزر پر انہیں پلے کیا۔ پھر انہوں نے ایک 'ورچوئیل ویڈیو ویلیج' بنایا، ایک ایسی ویب سائٹ، جہاں لوگ اپنی ویڈیوز بھیج سکتے تھے، دیکھ سکتے تھے، ان پر اپنی رائے کا اظہار کرسکتے تھے اور دوسرے لوگوں کی ویڈیوز سرچ کرسکتے تھے۔

اگرچہ وہ تینوں 'یوٹیوب' کے خالق تھے، لیکن وہ خود اس کی صحیح قدر وقیمت سے واقف نہیں تھے۔ لوگوں نے یہ کیا کہ یہ ویب سائٹ ہائی جیک کرلی۔ انہوں نے اپنے گھر پر بنائی گئی فلموں کے بجائے اپنے معمولات اور مضحکہ خیز حرکات وسکنات کی ویڈیو پوسٹ کرنی شروع کردی اور اپنی سائنسی ایجادات اور اپنی موسیقی کے نمونے بھیجنے شروع کردیے۔ مزید برآں لوگوں نے نیو آرلینز میں آنے والے طوفان کے بعد اور بغداد میں امریکی فوج کی بربریت کی فوٹیج بھی بھیجی اور اس طرح اس ویب سائٹ کے ذریعے اب آپ امریکیوں کے لاشعور کو پڑھ سکتے ہیں کہ اس قوم کے مزاج میں کیا کچھ رچا بسا ہے۔ 'یوٹیوب' اب تک سو ملین ویڈیوز ٹیلی کاسٹ کرچکا ہے، اور اس ویب سائٹ کے یوزرز کی تعداد 70 ہزار سے زائد ہے۔

اس ویب سائٹ نے تین انقلاب برپا کئے ہیں۔ پہلا انقلاب یہ ہے کہ ویڈیو پروڈکشن اب کسی بھی سستے کیمرے سے ممکن ہے اور کسی بھی آسان ویڈیو سافٹ ویئر کے ذریعے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوسرا انقلاب یہ ہے کہ تجزیہ کاروں اور ماہرین نے اسے ویب 2.0 قرار دے کر اسے مائی اسپیس، وکی پیڈیا، فلکر اور ڈگ جیسی مقبول عام سائٹس کے ہم پلہ قرار دیا ہے۔ تیسرا انقلاب ثقافتی ہے۔ اب صرف صحافی ہی نہیں، بلکہ عام لوگ بھی بغداد، لبنان اور دارفر جاکر ویڈیو بنارہے ہیں۔ یہ میڈیا کا انقلاب ہے۔ لیکن اہم خبر یہ ہے کہ حال ہی میں یہ کمپنی 'گوگل' کو 1.65 ملین ڈالر میں فروخت کردی گئی ہے۔

الیکٹرک سپورٹس کار

ٹیسلا موٹرز کی اس چمچماتی سپورٹس کار کی قیمت صرف ایک لاکھ ڈالر ہے۔ یہ کار پیٹرول یا گیس کے بجائے بیٹری کی مدد سے 210 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی ہے۔ اس طرح اس کار کو ماحولیات دوست قرار دیا گیا ہے، کیونکہ یہ دھواں نہیں چھوڑے گی۔ اس کی lithium-ion بیٹری چار سو کلومیٹر تک ساتھ دیتی ہے۔

زیر آب چلنے والی گاڑی

اس گاڑی کا 175 ہارس پاور کا روٹری انجن اسے پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلاتا ہے۔ 4.9 میٹر لمبی اس زیرآب گاڑی میں دو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔

ہائیڈروجن سے چلنے والی کار

شنگھائی کی ایک کمپنی نے یہ کھلونا کار ڈیزائن کی ہے، یہ اپنے سولر پاور ہائیڈروجن سٹیشن سے ہائیڈروجن کشید کرکے نوے میٹر تک سفر کرسکتی ہے۔ اسی فارمولے پر 'سچ مچ' کی کار بھی بنائی جاسکتی ہے۔

شمسی توانائی سے چلنے والا بحری جہاز

'سن 21' شمسی توانائی سے چلنے والا جہاز ہے۔ اس میں فیول یا گیس ٹینک کے بجائے دو الیکٹرانک موٹرز نصب ہیں، جو بیٹری سے چلتی ہیں، اور بیٹریاں سیل سے چارج ہوتی ہیں۔ دن میں چھت پر نصب پینلز ضرورت سے زائد شمسی توانائی ذخیرہ کرلیتے ہیں، جس کے باعث یہ چھوٹا جہاز رات بھر سفر جاری رکھ سکتا ہے۔ اور اس کی رفتار بھی دوسرے عام جہازوں کی طرح پانچ تا چھ ناٹ ہے۔

انسان نما روبوٹ

ماہ اکتوبر 2006ء میں بیجنگ میں روبوٹس کی سالانہ نمائش ہوئی، جس میں سپر مین اسکلپچر ریسرچ کونسل نے ایسا روبوٹ پیش کیا، جو از خود دیکھ سکتا ہے، چہرہ گھما سکتا ہے، اور بات بھی کرتا ہے۔ سب سے اہم خصوصیت اس کی جلد ہے، جو Silica gel سے بنائی گئی ہے، اور اس طرح یہ روبوٹ دیکھنے میں بالکل انسان لگتا ہے۔

نرس روبوٹ

ایک وقت آئے گا، جب روبوٹ نرسوں کی جگہ لیں گے، لیکن اس کے لئے انہیں خصوصی تربیت کی ضرورت ہوگی۔ جاپان کا Ri-Man ایسا ہی روبوٹ ہے، جو اپنے جسم میں لگے سینسرز کی بدولت دیکھتا ہے، سونگھتا ہے اور سنتا ہے۔ اس کے بازو اور سینے میں 320 پریشر پوائنٹس ہیں، جن کی بدولت وہ ہسپتال میں اپنا کام مہارت سے انجام دیتا ہے۔ یہ روبوٹ فی الحال 36 کلوگرام وزن اٹھا سکتا ہے، لیکن ماہرین کو امید ہے کہ اس استعداد میں اضافہ ہوجائے گا۔

سائیکل چلانے والا روبوٹ

اس کا وزن صرف پانچ کلوگرام اور قد 51 سینٹی میٹر ہے۔ یہ روبوٹ سائیکل چلاتا ہے۔ اس کی باڈی میں سینسر اور سر میں کیمرا نصب ہے، اس لئے یہ بالکل صحیح طریقے سے سائیکل چلاتا ہے۔ سینے میں نصب الٹراسونک سینسرز اسے دیواروں سے ٹکرانے سے روکتا ہے، اور وائرلیس ٹیکنالوجی کی بدولت یہ راہ میں آنے والی رکاوٹ دیکھ کر سائیکل روک لیتا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 20 نومبر 2006ء)

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

احمدیت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت مسیح موعود کی بعثت چودھویں صدی ہجری کے شروع میں ہوئی اور خلافت ثالثہ میں یہ صدی اپنی تمام تر برکتوں کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کی توحید کے ترانوں کے ساتھ اس صدی کو الوداع کہا اور حمد و عزم کے ساتھ احمدیت کا قافلہ شاہراہ غلبہ احمدیت پر آگے رواں دواں ہوا۔ اس کے بعد احمدیت کی پہلی صدی 1989ء میں خلافت رابعہ میں تکمیل پذیر ہوئی جس کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ جاری ہوا تھا۔ یہ بڑا بابرکت منصوبہ تھا۔ اس منصوبہ کے تحت بڑی وسعتیں نصیب ہوئیں۔ بڑے خوش قسمت ہیں وہ خاندان جن کے آباؤ اجداد کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دیکھنے اور آپ کی بیعت کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''کسی جماعت کے بنیادی لوگوں میں سے ہونا بڑے فخر کی بات ہوتی ہے۔ جہاں یہ بات بری ہوتی ہے کہ انسان جماعت کے متعلق یہ خیال کرے کہ وہ میری چراہ گاہ ہے اور اس سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے وہاں یہ بات بھی بری ہوتی ہے کہ کوئی شخص ایک سچی جماعت کے ابتدائی لوگوں میں سے ہو اور پھر وہ اس پر فخر محسوس نہ کرے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی قدر اس کے دل میں نہیں ورنہ جن لوگوں کے دلوں میں قدر ہوتی ہے جہاں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کچھ کام کیا ہے تو سلسلہ پر احسان نہیں کیا بلکہ سلسلہ نے ان پر احسان کیا ہے وہاں وہ اپنی اہمیت کو بھی خوب سمجھتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 19 فروری 1954ء بمقام رتن باغ لاہور مطبوعہ الفضل 13 دسمبر 1961ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ میں بعض لوگوں نے شکرانے کے طور پر اپنے آباؤ اجداد کی طرف سے بھی حقیری سی رقم خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدیت کی پہلی صدی کے اختتام پر اس طرف بھی توجہ دلائی تھی کہ اپنی نسلوں کے علم اور ان کی تربیت کے لئے اپنے آباؤ اجداد کی نیکیوں کو قلمبند کریں اور جو کتاب کی شکل میں شائع کر سکتے ہیں وہ کتاب لکھیں۔ اس نیک تحریک کی طرف بھی بعض لوگوں کی توجہ مبذول ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور میں اب اللہ تعالیٰ کا دوہرا احسان ہے کہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی منائی جا رہی ہے کیونکہ ایک تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود کی غلامی میں داخل کیا دوسرے خلافت احمدیہ سے وابستہ فرمایا۔ یہ دونوں بڑے نادر مواقع ہیں۔ خلیفہ وقت نے بھی خلافت جوبلی کے لئے روحانی پروگرام دیا ہے۔ ذکر الٰہی اور درود شریف مسنون، دعائیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور نفلی عبادات وغیرہ۔ مالی قربانی کا پہلو بھی ہے۔ یہ موقع پھر ہاتھ آنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جو حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کی طرف منسوب ہوتے ہیں اس سے کماحقہ، استفادہ کرنے کی توفیق دے اور اپنے لازوال فضلوں رحمتوں اور برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں اپنے بعض بزرگ آباؤ اجداد کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جنہیں حضرت مسیح موعود کا رفیق بننے کا شرف حاصل ہوا یا اپنی کسمپرسی کی وجہ سے ان کی اتنی مالی استطاعت ہی نہ تھی کہ کرایہ خرچ کر کے قادیان پہنچیں لیکن انہوں نے خطوط کے ذریعے ہی بیعت کرنے کو سعادت سمجھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان کی نسلوں کو خلافت احمدیہ سے بھی وابستہ کیا اور اس طرح وہ اور ان کی نسلیں اللہ تعالیٰ کی دائمی برکتوں سے معمور ہوئیں۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

میرے ماں باپ پیدائشی احمدی تھے ہمارے دادا کو 1898ء میں قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کی زیارت اور ملاقات اور بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا وہیں سے قرآنی ارشاد (الشعرا: 210) تو سب سے پہلے اپنے سب قریبی رشتہ داروں کو ڈرا کے تحت انہوں نے اپنے والد یعنی ہمارے پڑدادا کو خط لکھا اور گو وہ غم و غصہ کی حالت میں بیٹے کو قادیان سے لینے گئے تھے لیکن حضرت مسیح موعود کو ایک ہی نظر میں پہچان گئے اور رفیق بننے کی سعادت حاصل کر لی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ عورت مرد کی ذیل میں ہوتی ہے بدقسمتی سے عورتوں کا ذکر کم ہی ہوتا ہے لیکن بڑی ہی خوش نصیب وہ عورتیں تھیں جنہوں نے اس واقعہ کے بعد فوراً ہی حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے ایسی سعادت حاصل کر لی جو کسی کسی کے نصیب میں ہوتی ہے۔

چنانچہ ہمارے دادا کے ذریعے ان کے والدین اور اہل و عیال اور بعض اور قریبی رشتہ داروں نے احمدیت قبول کر لی۔ میرے پڑدادا حضرت میاں اللہ دین صاحب تو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی 1905ء میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔ میرے دادا نے اپنی والدہ اور بیوی بچوں اور باقی قریبی رشتہ داروں کو خوب سنبھالا۔ 1908ء میں پھر اللہ تعالیٰ نے سب کو خلافت سے وابستہ کیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا دوہرا احسان ہے جس کے لئے اس کا جتنا شکر کیا جائے کم ہے۔ ہماری دادی بڑی سادہ نیک اور پارسا عبادت گزار خاتون تھیں۔ ہمارے دادا کا نام حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب اور دادی کا نام محترمہ غلام بی بی صاحبہ تھا۔

ہمارے والد میاں فضل الرحمٰن صاحب (بسمل) کی پیدائش 1908ء کے آخر یا 1909ء کے شروع کی ہے۔ گویا ان سے دس گیارہ سال پہلے ہمارے خاندان احمدیت کی دولت سے مالا مال ہو چکا تھا۔ اس صداقت کے اصل محرک حضرت خلیفۃ المسیح الاول تھے جن کے آبائی وطن بھیرہ سے ہمارا تعلق ہے اور آپ سے نہ صرف خادمانہ تعلقات تھے بلکہ آپ کے خاندان سے رضاعت کا رشتہ بھی تھا۔ چنانچہ خلافت اولیٰ میں ایک جلسہ سالانہ پر ہمارے دادا جان کے سارے کنبے کو قادیان حضرت خلیفہ اول کے گھر میں ٹھہرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہمارے والد صاحب نے لکھا ہے اور زبانی بھی بتایا کرتے تھے کہ انہوں نے بہت بچپن میں حضرت خلیفہ اول کو دیکھا ہوا تھا۔

ہمارے والد صاحب ابھی چھٹی جماعت میں تھے جب ان کی والدہ یعنی ہماری دادی جان 1921ء میں اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ ہم نے دیکھا کہ ہمارے والد صاحب اپنی والدہ کا ذکر کر کے اکثر آبدیدہ ہو جایا کرتے تھے۔

1924ء میں ہماری پڑدادی محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ کا حج کا پروگرام بنا اور وہ اصرار کر کے اپنے بڑے بیٹے یعنی ہمارے دادا جان کو اپنے ساتھ لے گئیں۔ شاید الٰہی نوشتوں میں لکھا ہوا تھا۔ دونوں ماں بیٹا اس پاک سرزمین پر حج کرنے کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ والد صاحب اس وقت نویں جماعت کے طالب علم تھے ان کے بڑے بھائی میاں عطاء الرحمٰن صاحب انہیں بھیرہ سے قادیان چھوڑ آئے جہاں والد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے زیر سایہ میٹرک کیا اور پھر نوکری کے ساتھ پرائیویٹ طور پر پڑھتے رہے حتیٰ کہ بی اے بی ٹی کر لی ساتھ بیوی بچوں کی ذمہ داری بھی تھی کیونکہ میٹرک کے جلد ہی بعد سروس کے دوران ان کی شادی ہو گئی تھی۔ والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی دیکھنی نصیب کی اور اب آگے ان کی اولاد پر اللہ کا دوہرا فضل ہے کہ وہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی دیکھ رہے ہیں۔ ہم اللہ کے فضل سے آٹھ بہن بھائی ہیں۔

ہماری والدہ کا خاندان بھی حضرت خلیفہ اول کے محلہ میں بھیرہ کا رہنے والا تھا۔ ہماری والدہ کی دادی محترمہ عمر بانو صاحبہ کو ایک رؤیا صالحہ کے ذریعے حضرت مسیح موعود کی صداقت معلوم ہوئی اور انہوں نے اور ہمارے پڑنانا اور آگے ان کی اولاد جو اس وقت تک تھی جن میں ہمارے نانا اور نانی بھی شامل تھے، نے حضرت مسیح موعود کی 1896ء میں بذریعہ خط بیعت کی اور پھر بعد میں خلافت سے بھی منسلک ہوئے۔

ہمارے پڑنانا کا نام محترم میاں غلام محی الدین صاحب تھا۔ ان کی وفات 1903ء میں ہوئی۔ نانا اور نانی کے نام میاں امام الدین صاحب اور محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ تھے۔ میں نے بچپن میں صرف اپنی نانی اماں کو دیکھا ہوا ہے۔ بہت صاف ستھرے لباس میں ملبوس ہوتی تھیں نماز باقاعدہ پڑھتی تھیں۔ بڑی بڑی سورتیں حفظ کی ہوئی تھیں۔ قرآن کریم کی اکثر دعائیں یاد تھیں۔ بڑی رقیق القلب تھیں۔ جمعہ کی نماز کے لئے بہت پہلے بیت نور جا کر نوافل ادا کرتی رہتی تھیں ان کی وفات 1958ء میں ہوئی تھی۔ میری والدہ کا نام محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ تھا ان کی پیدائش 1922ء کی ہے اور وفات صد سالہ احمدیہ جوبلی کے سال یعنی 1989ء میں 15 جنوری کو ہوئی۔ والد اور والدہ دونوں کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں جگہ ملی۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ نے بنیادی طور پر ہمیں دو رشتوں میں تقسیم کیا ہے۔ نسبی اور صہری اس لئے صہری رشتوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔ حضرت سردار عبدالرحمٰن سابق مہر سنگھ ہمارے سلسلہ میں مشہور رفقاء میں سے ہیں۔ آپ بچپن میں ہمارے بزرگوں کے ساتھ پلے بڑھے ہیں کیونکہ بچپن سے ہی حضرت خلیفہ اول کی کفالت میں آ گئے تھے۔ میرے دادا حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب دونوں مڈل تک بھیرہ میں کلاس فیلو اور دوست تھے۔ غالباً یہی تعلق علی الترتیب ان کے پوتے اور پوتی کے رشتے کا باعث بنا۔ میری اہلیہ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب کی پوتی اور محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب کی بیٹی ہیں۔ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب کی قربانی بہت بڑی اور عظیم ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے ان پر اور ان کی نسل پر فضل بہت ہی زیادہ ہیں۔ اب یہ الٰہی تقدیر معلوم ہوتی ہے کہ پرانے پرانے رفقاء مسیح موعود کی نسلوں کے آپس میں رشتے ہو رہے ہیں اور دونوں طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضائل و برکات اگلی نسلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک بار خلافت ثالثہ کے دوران اپنے ایک دورۂ وقف جدید کے دوران دارالذکر لاہور میں خطبہ جمعہ دیا اتفاق سے میں بھی وہاں موجود تھا۔ آپ نے فرمایا کہ احمدیوں کے آباؤ اجداد نے حضرت مسیح موعود اور احمدیت کے ابتدائی دور میں جو حقیر قربانیاں خدا کی راہ میں پیش کی ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں قبول فرمایا ہے کہ ان کی نسلوں کو کئی کئی گنا بدلے میں اس کے دے دیا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر اس زمانے کے بزرگوں میں سے کوئی زندہ ہو کر واپس آ جائے اور انہیں بتایا جائے کہ یہ بنگلہ ان کے پوتے یا پوتی یا نواسے یا نواسی کا ہے تو وہ وہاں جا کر اندر داخل ہونے سے انکار کر دیں کہ خدا کی قسم یہ ہمارا گھر نہیں ہو سکتا ہم تو بہت غریب تھے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور خلافت کی برکتوں سے سب احمدیوں کو بڑی وسعتیں

عطا فرمائی ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد کی قربانیوں کو قبول کیا ہے۔ بعض تنگ و تاریک گلیوں اور چھوٹے چھوٹے مکانوں میں رہنے والوں کو دنیا کے بڑے بڑے ملکوں اور برصغیر پاک و ہند کے بڑے بڑے شہروں اور مرکز سلسلہ میں لا بسایا ہے جس کا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا کا وعدہ تھا ''تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی''۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص140)

یہ وعدہ آپ کی جسمانی اور روحانی ہر دو طرح کی نسلوں کے لئے ہے۔ وہ جنہیں اتنا کرایہ بھی نصیب نہیں تھا کہ قادیان جلسہ پر جاسکیں یا زندگی میں ایک دو دفعہ سے زائد حضرت مسیح موعود کی جا کر زیارت کر آئیں یا حضرت خلیفہ اول یا بعد میں حضرت خلیفہ ثانی کو مل آئیں وہ آج مجموعی طور پر کروڑوں روپے خرچ کرکے جہازوں پر اور آرام دہ کاروں اور دیگر ٹرانسپورٹ پر دنیا میں سفر کرتے ہیں۔ دنیاوی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں اور علم اور عمل کے میدان میں بھی آگے سے آگے نکل رہے ہیں۔ اس میں ان کی ذاتی خوبی تو کوئی نہیں حضرت مسیح موعود اور خلافت کی برکت ہے اور ان کے آباؤ اجداد کی حقیر قربانیاں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرمایا ہے۔ ان بزرگوں کا یہ حق ہے کہ ان کی نسلیں شکرانے کے طور پر ان کی طرف سے بھی صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی فنڈ میں کچھ دیں اور اپنے رب کے مزید فضلوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کریں اور ان کے ناموں کو زندہ کریں۔

میں اپنے اس مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ان الفاظ پر ختم کرتا ہوں۔

''حضرت مسیح موعود .... کی بعثت کی غرض پورا کرنے کے لئے اب (اگلی) نسلوں کے کندھوں پر بوجھ پڑنے ہیں............ میں بخیل نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہمارے جتنی تمہیں خدمت دین کی توفیق ملے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ تمہیں مجھ سے بڑھ کر توفیق ملے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی اور مجھ سے زیادہ تر اس کے فضلوں کے وارث بنو''

(الفضل 22 فروری 1979ء)

خدا کرے کہ ہماری نسلوں کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک ہو۔ آمین

اے دوستو پیارو عقبیٰ کو مت بسارو
کچھ زاد راہ لے لو کچھ کام میں گزارو

حضرت نضیر بن حارث القرشیؓ

آپؓ کی کنیت ابوالحارث تھی۔ جنگ حنین کے موقع پر رسول اللہؐ نے آپؓ کو سو اونٹ عنایت فرمائے۔ آپ نے رسول اکرمؐ سے دریافت کیا کہ سب سے اچھا عمل کون سا ہے۔ آپ نے فرمایا جہاد اور خدا کی راہ میں خرچ کرنا۔ آپؓ مدینہ ہجرت کر گئے اور پھر وہیں رہے۔ آپؓ 15ھ میں جنگ یرموک میں شہید ہوئے۔

عاشق حسین گنائی صاحب منتظم رپورٹنگ

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا 37 واں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا 28 واں سالانہ اجتماع 12 تا 14 ستمبر 2006ء کو کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا حسب سابق اجتماع گاہ احمدیہ گراؤنڈ کے قریب بیت ناصر آباد سے ملحق بنایا گیا تھا۔ 21 صوبہ جات سے 201 مجالس کے صوبائی و مقامی قائدین اور نمائندگان سمیت شرکت کرنے والے خدام و اطفال کی کل تعداد 1520 سے زائد تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری اور مالی معاونت سے نومبائع خدام و اطفال کو اجتماع میں شرکت کرنے کے لئے تمام صوبہ جات کو ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ جس کے تحت 700 سے زائد نومبائع اس اجتماع میں شریک ہو کر اس سے مستفید ہوئے۔ اجتماع کے تینوں روز بک اسٹال لگایا گیا جس سے مہمانان کرام اور نومبائعین نے بھرپور استفادہ کیا۔

مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے امسال قیام کا انتظام مہمان خانہ کے علاوہ سرائے طاہر اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں اور کھانے کا انتظام ہال جلسہ سالانہ کے نزدیک ایک پنڈال میں کیا گیا تھا۔

پہلا روز 12 ستمبر

اجتماع کے پروگراموں کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا، جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ناظم دارالقضاء نے بیت اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے اپنے درس میں تنظیم خدام الاحمدیہ کی غرض و غایت پر احسن رنگ میں روشنی ڈالی۔ درس کے بعد بہشتی مقبرہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس میں خدام و اطفال کے علاوہ دیگر احباب جماعت بھی شریک ہوئے۔

افتتاحی تقریب

صبح 10 بجے مہمان خصوصی محترم حضرت مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لائے۔ ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ بھارت و نمائندگان نے آپ کا اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا پرجوش استقبال کرتے ہوئے گل پاشی کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے دعاؤں کے ساتھ لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور اجتماعی دعا کرائی۔ افتتاحی اجلاس کی کارروائی ٹھیک سوا دس بجے عمل میں آئی۔ عزیزم حافظ نعیم پاشا نے تلاوت قرآن مجید مع ترجمہ پیش کی۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خدام و اطفال کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد مکرم نصر من اللہ صاحب نے نظم

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

خوش الحانی سے پڑھی۔ نظم کے بعد مکرم حافظ مخدوم شریف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے اختصار کے ساتھ سالانہ کارگزاری رپورٹ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت پیش کی۔ بعد ازاں محترم رفیق احمد صاحب بیگ مہتمم اطفال نے اطفال الاحمدیہ بھارت کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

کارگزاری رپورٹ سنائے جانے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے کتاب ''کامیابی کی راہیں'' کا اجراء فرمایا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے موقعہ پر ایک اہم میٹنگ میں مجلس عاملہ کو یہ کتاب شائع کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے اس کتاب کو شائع کیا۔ یاد رہے آئندہ یہ کتاب مجلس اطفال الاحمدیہ کے دینی نصاب میں شامل ہے۔ بعدہٗ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے خطاب کیا۔ نیز حضور انور کا روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا، جس میں حضور نے نماز باجماعت ادا کرنے کی جملہ خدام و اطفال کو تلقین فرمائی۔ حضور انور کا یہ پیغام متعدد علاقائی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تھا، جس کو حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی محترم ناظر صاحب اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے خدام و اطفال سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں حضور انور کے پیغام اور متعدد واقعات کے حوالہ سے باجماعت نماز اور دعاؤں پر زور دینے کی نصیحت فرمائی۔ آخر پر اجتماعی دعا کے ساتھ یہ افتتاحی تقریب اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد خدام کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ٹھیک 3:00 بجے ہوا اور 6:30 بجے تک ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اسی طرح رات کے 8:15 بجے سے 10:30 بجے تک مقابلہ حسن قرأت اطفال معیار (الف، ب) اور مقابلہ تقاریر خدام حزب (الف، ب) کروائے گئے۔

دوسرا دن 13 ستمبر

دوسرے دن نماز فجر کے بعد مکرم محمد کریم الدین صاحب شاہد نے ''خلافت سے وابستگی'' کے عنوان پر درس دیا۔

صبح 6 سے 8 بجے تک تعلیم الاسلام ہائی سکول کے صحن میں مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ ناشتہ کے بعد مقابلہ تقاریر اطفال، نظم خوانی خدام، بیت بازی اطفال، کوئز اطفال کے علمی مقابلہ جات اجتماع گاہ میں کروائے گئے۔ دوپہر ٹھیک 3 بجے سے 6:30 تک احمدیہ گراؤنڈ میں ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد رات کے 10 بجے تک کوئز خدام، نظم خوانی اطفال کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ رات 10 بجے زیر صدارت محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح و ارشاد قادیان، ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا، جس میں محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان اور محترم صدر اجلاس نے 'جماعت احمدیہ کا تعارف اور غرض و غایت' پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

تیسرا دن 14 ستمبر

نماز فجر کے بعد محترم مولانا محمد عمر صاحب مربی انچارج کیرالہ نے اپنے مخصوص دلنشیں انداز میں درس دیا۔ ناشتہ کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد بھی احمدیہ گراؤنڈ میں ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ تینوں دن مجموعی طور پر خدام و اطفال کی شاٹ پٹ، لانگ جمپ، نیشنل کبڈی، پنجابی کبڈی، دوڑ سو میٹر، فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور رسہ کشی کے مقابلہ جات کروائے گئے۔

اختتامی اجلاس و تقسیم انعامات

تیسرے دن شام 6 بجے اختتامی تقریب کا آغاز زیر صدارت حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عطاء الٰہی احسن غوری صاحب نے شکریہ احباب ادا کیا۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے اپنے خطاب میں ایفائے عہد، امانت داری اور سچائی پر زور دیتے ہوئے خدام و اطفال کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی اور بعدہ ایک ترانہ مکرم تنویر احمد صاحب اور مکرم نصر من اللہ صاحب نے دلنشیں انداز میں پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے صدارتی خطاب میں، خدام و اطفال پر موجودہ دور میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بیش قیمت نصائح فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے پوزیشن لینے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ آخر پر اجتماعی دعا کروائی اور یہ سہ روزہ بابرکت اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ نعروں کی گونج میں اختتام پذیر ہوا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہترین اور دور رس نتائج عطا فرمائے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67239 میں شازیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھبیل باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد محمد عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 67240 میں مریم ممتاز

بنت ممتاز اسلم سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 خالدہ اسلم بنت بدرالدین۔ گواہ شد نمبر 2 نیلم وقار بنت ممتاز اسلم سنوری

مسل نمبر 67241 میں سندس فاطمہ

بنت شفیق احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ میڈیکل ٹیکنالوجسٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوشیرواں عادل ولد شفیق احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر خضر ولد شفیق احمد کاہلوں

مسل نمبر 67242 میں عمر بن شاہد

ولد شاہد احمد قریشی قوم.... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر بن شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد سردار محمد رانا

مسل نمبر 67243 میں محمد سلیمان

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 390/WB لودھراں ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر زمان مربی سلسلہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 67244 میں عبدالشکور

ولد عبدالغنی قوم گجر پیشہ زمیندارہ+ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 344-WB ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 یں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ اندازاً مالیتی فی ایکڑ-/250000 روپے (2) 4 لاکھ قرضہ بینک سے لیا ہوا ہے (3) 10 لاکھ رقبہ پر قرض لیا ہوا ہے جو ابھی ادا نہیں کیا۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ ایک لاکھ روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد انجم ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 67245 میں عدنان جاوید چغتائی

ولد جاوید عمر چغتائی قوم مغل چغتائی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجید منزل ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان جاوید چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان جاوید چغتائی ولد جاوید عمر چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 67246 میں ناجیہ عدنان

زوجہ عدنان جاوید چغتائی قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجید منزل ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/1,12,500 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/1,62,500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناجیہ عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان جاوید چغتائی ولد جاوید عمر چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 67247 میں محمد شکیل قریشی

ولد محمد صدیق قریشی قوم قریشی پیشہ.... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شکیل قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد قریشی ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 67248 میں زاہدہ پروین

زوجہ محمد شکیل قریشی قوم قریشی پیشہ.... عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن کالونی کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی

زیورانداز اً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل قریشی ولد محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 67249 میں خرم بٹ

ولد لطیف عالم بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد کالونی کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خرم بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 67250 میں محمود احمد

ولد محمد شریف قوم دیوجٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الحمد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر ولد ملک بشیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل ولد محمد صدیق

مسل نمبر 67251 میں قمر احمد

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری + طب عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 70/ML ضلع بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت طب + کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد مبشر معلم سلسلہ ولد محمد عثمان

مسل نمبر 67252 میں روبینہ کوثر

زوجہ غلام احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ روبینہ کوثر ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67253 میں صنوبر الماس

بنت غلام احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 2 گرام مالیتی -/2400 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ صنوبر الماس ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد والد موصیہ

مسل نمبر 67254 میں ثمینہ لیاقت

بنت لیاقت علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ لیاقت ۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی باجوہ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان (مرحوم)

مسل نمبر 67255 میں باسرہ لیاقت

بنت لیاقت علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ باسرہ لیاقت ۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی باجوہ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 67256 میں نویدہ بدر

زوجہ محمد اصغر باجوہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 10 مالیتی اندازاً -/130000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نویدہ بدر ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 67257 میں ماجدہ حفیظ

بنت چوہدری حفیظ احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ماجدہ حفیظ ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان اصغر ججہ ولد ریاض احمد ججہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 67258 میں صدف ہُما

بنت مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ تدریس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ صدف ہُما ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بھٹی والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 67259 میں منصورہ طاہرہ

بنت طارق احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ خرم شہزاد ولد خواجہ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد چوہدری عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 67260 میں بشریٰ فریال

بنت طارق احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فریال۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ

مسل نمبر 67261 میں نور احمد طاہر

ولد محمد دین قوم رِگل جٹ پیشہ زمیندار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20/ ایکڑ واقع ٹرکواڈا ضلع لیہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/144000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد نور احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 67262 میں رفیع احمد

ولد نور احمد طاہر قوم رِگل جٹ پیشہ طالب علم عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن عامر ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 67263 میں تنویر اسلام

زوجہ نور احمد طاہر قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 67264 میں منصور احمد

ولد نور احمد طاہر قوم رِگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 67265 میں طاہرہ داؤد

زوجہ داؤد احمد منیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منیب خاوند موصیہ

مسل نمبر 67266 میں مصلح الدین ثاقب

ولد خالد محمود ناصر قوم ہنجرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصلح الدین ثاقب۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبین کاشف خان وصیت نمبر 38885۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ناصر والد موصی

مسل نمبر 67267 میں سفیان احمد

ولد محمد عبداللہ انصاری قوم .... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907۔ گواہ شد نمبر 2 ملک رضوان احمد ولد ملک منور احمد

مسل نمبر 67268 میں عالیہ منور

بنت منور احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ منور گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر ولد نور محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 67269 میں ظہیر الدین

ولد شہاب الدین قوم بُٹر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے (1) زرعی اراضی 6/ایکڑ واقع چک نمبر 77/M.L ضلع بھکر کا حصہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/110000 روپے (ورثاء 3 بھائی 2 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500+3690 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الدین گواہ شد نمبر 1 طارق سعید وصیت نمبر 29175۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36441

مسل نمبر 67270 میں امتہ الشکور

بنت عبدالمجید قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد وصیت نمبر 35300

مسل نمبر 67271 میں رفیعہ پروین

بنت عبدالمجید قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد وصیت نمبر 35300

مسل نمبر 67272 میں شفیق احمد

ولد محمد رفیق جٹ قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8,8 مرلے کے دو پلاٹس واقع طاہر آباد مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) پلاٹ 19 مرلہ واقع نصیر آباد رحمٰن ربوہ مالیتی اندازاً -/2750000 روپے (3) مکان 5 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (4) رہائشی مکان واقع طاہر آباد میں تعمیر کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد کرامت اللہ

مسل نمبر 67273 میں بابر حمید

ولد عبدالحمید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر حمید۔ گواہ شد نمبر 1 منظور حیات ولد محمد ظہور۔ گواہ شد نمبر 2 رانا لقمان احمد ولد داؤد احمد رانا

مسل نمبر 67274 میں نیر اویس

ولد مبشر احمد شاد قوم وریاء پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر اویس۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2۔ تصدف شہزاد ولد مبشر احمد شاد

مسل نمبر 67275 میں صباحت سرور

بنت محمد سرور قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت سرور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر سرور ولد محمد سرور گواہ شد نمبر 2 محمد سرور والد موصیہ

مسل نمبر 67276 میں خرم شہزاد

ولد محمد یحیٰ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اکبر اقبال ولد راجہ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور مرحوم

مسل نمبر 67277 میں امتہ الرحیم طیبہ

زوجہ نور دین قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/40000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/36000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے (4) سلائی مشین اندازاً مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحیم طیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 67278 میں فہمیدہ بیگم

بیوہ منور احمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ خاوند زرعی اراضی 1 کنال اقع خانوالی ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 67279 میں وجیہ الدین احمد

ولد نصیر الدین علی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہ الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود ولد ناظر دین

مسل نمبر 67280 میں شہزاد احمد

ولد بشارت احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد اللہ بخش

مسل نمبر 67281 میں بشارت احمد

ولد حبیب اللہ خادم قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر داؤد احمد ولد چوہدری بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فرزند علی

مسل نمبر 67282 میں شائستہ اسلم

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ ولد لعل دین

مسل نمبر 67283 میں ڈاکٹر محمد سلیم

ولد محمد عبداللہ قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/H.R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) دوکان واقع مروٹ شہر مالیتی اندازاً -/900000 روپے (2) دوکان واقع غلہ منڈی مروٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن ربوہ جس میں 5 بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد سلیم ولد محمد سلیم

درخواست دعا

۞ مکرم مختار احمد ورک صاحب صدر جماعت بیداد پور ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم طاہر شیر صاحب وینس قائد مجلس بیداد پور بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں 10 مارچ 2007ء سے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لارڈ ماؤنٹ بیٹن

24 مارچ 1947ء کو ہندوستان کے آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے اپنے عہدے کا چارج لیا تھا۔ اس واقعہ کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ 20 فروری 1947ء کو برطانوی وزیراعظم مسٹر اٹیلی نے ایک بیان جاری کیا۔ جس میں کہا گیا تھا کہ برطانوی حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ جون 1948ء تک ہندوستان کی حکومت ہندوستانیوں کے حوالے کردے گی۔ اگر اس وقت تک ہندوستانیوں کی منتخب کردہ دستور ساز اسمبلی ملک کے لئے کوئی مشترکہ اور متحدہ دستور نہ بنا سکی تو پھر حکومت ہی فیصلہ کرے گی کہ مقررہ وقت پر ہندوستان کا اقتدار کس کے حوالے کیا جائے۔ ایک مرکزی حکومت کے حوالے یا موجودہ صوبائی حکومتوں کے حوالے یا پھر وہ اقتدار کی منتقلی کے لئے ایسا طریقہ اختیار کرے گی جو ہندوستانیوں کے عام مفاد کے مطابق ہو۔ ملک معظم کی حکومت نے لارڈ ویول کو وائسرائے ہند کی خدمت سے سبکدوش کرنے اور ان کی جگہ لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن کو وائسرائے مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے"۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن جو اپنے ذاتی میلان کی بنا پر مسلم لیگ کے خلاف اور ہندوؤں کے موافق تھے، ایسے وسیع اختیارات کے ساتھ ہندوستان بھیجے گئے کہ ان سے پہلے کسی وائسرائے کو حاصل نہ تھے۔

کوئی اور وائسرائے ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر ہندوستان آیا ہو یا نہ آیا ہو، ماؤنٹ بیٹن ہر طرح ہوا کے گھوڑے پر سوار آئے۔ 22 مارچ 1947ء کو ماؤنٹ بیٹن دلی پہنچے اور 24 مارچ 1947ء کو انہوں نے لارڈ ویول سے وائسرائے ہند کے عہدے کا چارج لے لیا۔ حلف اٹھانے کے موقع پر انہوں نے کہا! "مجھے اپنے فرائض کی مشکلات کے بارے میں کوئی خوش فہمی نہیں ہے"۔

وائسرائے کی حیثیت سے انہوں نے سب سے پہلے قائداعظم اور گاندھی سے مذاکرات کئے اور انہوں نے محسوس کیا کہ ہندوستان کو وحدانی طرز حکومت کے ذریعے متحد نہیں رکھا جاسکتا۔ لہٰذا انہوں نے ایک متبادل منصوبہ تیار کیا جس کے تحت صوبوں یا صوبوں کے فیڈریشن کو اقتدار منتقل کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ بشرطیکہ صوبے کوئی فیڈریشن بنا سکیں۔ تاہم پنجاب اور بنگال کی اسمبلیوں کے دو حصے کئے گئے تھے یعنی مسلم حصہ اور غیر مسلم حصہ اور اگر دونوں حصوں نے یہ طے کیا کہ ان صوبوں کی تقسیم ہونی چاہئے تو اسے صوبے کی خواہش کے مطابق قبول کرلیا جائے گا۔

3 جون 1947ء کو لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے تقسیم ہند کے منصوبے کا اعلان کیا اور 14 ر اگست 1947ء کو پاکستان ایک نوزائیدہ مسلم مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب لکھتے ہیں:

"مونٹ بیٹن کی شخصیت ضرور دلفریب تھی لیکن وہ سخت خود پسند تھے اور طبیعت میں خوشامد پسندی بدرجہ اتم تھی۔ جنگ میں جو کامیابی انہیں حاصل ہوئی تھی اس نے ان کی خود پسندی میں اور بھی اضافہ کردیا تھا۔ اپنے زعم میں وہ سمجھتے تھے کہ جس کام میں وہ ہاتھ ڈالیں اس میں انہیں لازماً کامیاب ہونا چاہئے۔ ایسی طبیعت والے شخص پر اپنے موقف کی مخالفت ناگوار گزرتی ہے اس لئے قائداعظم کا مستقل مزاجی سے ان کے دام میں آنے سے انکار انہیں سخت ناگوار ہوا۔ یوں تو اپنے تقرر سے پہلے بھی ان کی شہرت "کانگرس پسند" اور "مسلم لیگ کے مخالف" کی تھی۔ اپنے قیام سنگاپور کے دوران میں وہ پنڈت نہرو سے مل چکے تھے اور ان سے بہت متاثر تھے۔ سر سٹیفورڈ کرپس کے دوست اور گاندھی جی کے ایلچی سدھیر گھوش کے قول کے مطابق کرپس نے مونٹ بیٹن کے تقرر سے پہلے لندن میں ان کی دوبارہ ملاقات پنڈت نہرو سے کرائی تھی اور اس طرح ان کے تقرر پر ایک طرح پنڈت جی کی رضامندی حاصل کی تھی۔ ہندوستان آنے کے بعد مونٹ بیٹن نے پنڈت نہرو اور دیگر کانگرسی لیڈران سے ذاتی تعلقات قائم کئے اور اول الذکر سے کھلم کھلا دوستانہ مراسم بڑھائے۔ ان کی خوشامد پسند طبیعت کا اندازہ لگا کر پنڈت نہرو اور دوسرے کانگرسی لیڈران نے ان کے جذبہ خود پرستی کی ہر طرح تسکین کی اور ان کی اس کمزوری سے کماحقہٗ فائدہ اٹھایا۔ قائداعظم تو خوشامد کے فن سے بالکل ناآشنا ایک سیدھے سادھے مگر اپنی دھن کے پکے انسان تھے۔ لہٰذا وہ مونٹ بیٹن کے ذوق خود پسندی کی تسکین کا سامان فراہم نہ کرسکے۔ اس کے برعکس انہوں نے مستقل مزاجی سے ملک کی تقسیم کے مؤقف پر قائم رہ کر مونٹ بیٹن کے اولین مقصد یعنی براعظم کی سلیت کو ناکام بنادیا اور انہیں ان کی اور برطانوی لیبر وزارت کی مرضی کے خلاف تقسیم ملک پر مجبور کردیا۔ اس شکست سے مونٹ بیٹن کے پندار کو سخت ٹھیس لگی اور ان کے دل میں قائداعظم اور ان کے مطالبہ پاکستان کے خلاف گرہ بیٹھ گئی۔

(تحدیث نعمت ص 525)

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور متواتر بخار آنے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم انوار الحق صاحب شعبہ مال دارالذکر لاہور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شیخ مامون احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ قدسیہ مظفر صاحبہ جرمنی میں دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیز ان کے خسر مکرم کرنل (ر) شیخ محمد شریف صاحب آف کراچی بیمار رہتے ہیں ان دونوں کی شفاء یابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈکپ۔ بڑے مارجن سے کامیابی (بلحاظ وکٹ)

کامیابی	ٹیم	سکور	ٹیم	سکور	مقام	سال
10 وکٹ	بھارت	123-0	مشرقی افریقہ	120	لیڈز	1975ء
10 وکٹ	ویسٹ انڈیز	172-0	زمبابوے	171	برمنگھم	1983ء
10 وکٹ	ویسٹ انڈیز	221-0	پاکستان	220-2	میلبورن	1992ء
10 وکٹ	جنوبی افریقہ	142-0	کینیا	140	پوشفسٹروم	2003ء
10 وکٹ	سری لنکا	126-0	بنگلہ دیش	124	پیٹر میرٹزبرگ	2003ء
10 وکٹ	جنوبی افریقہ	109-0	بنگلہ دیش	108	بلوم فاؤنٹین	2003ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

ایران پر دشمن حملہ کر پائے گا نہ قوم کسی سازش سے تقسیم ہوگی ایران میں نئے سال اور جشن نوروز کا آغاز ہوگیا ہے۔ ایرانی صدر محمود احمدی نژاد اور روحانی رہنما آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران پر دشمن حملہ کر پائے گا نہ قوم کسی سازش سے تقسیم ہوگی۔ دنیا بھر میں ایرانی قوم اخلاقیات، یقین، پارسائی، رحم دلی اور ثابت قدمی کی مثال کے طور پر جانی جاتی ہے۔ کوئی بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

ایران اور شمالی کوریا ایٹمی ہتھیاروں سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے امریکہ کے اقدام کے لئے سابق سفیر جان بولٹن نے خبردار کیا ہے کہ ایران اور شمالی کوریا ایٹمی ہتھیاروں سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران پر امریکی حملہ اسے ایٹمی طاقت بننے کی اجازت دینے کے مترادف ہوگا۔ ایرانی حکومت کسی صورت یورینیم افزودگی معطل نہیں کرے گی ایران میں حکومت کی تبدیلی تک ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری روکنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کوریا بھی اپنے ایٹمی ہتھیار تلف نہیں کرے گا۔ امریکہ کی طرف سے اڑھائی کروڑ ڈالر کی امداد کا اعلان کمزوری کا اشارہ ہے۔

ملکی تاریخ میں پہلی بار اسمبلیاں اپنی مدت پوری کر رہی ہیں۔ قومی اسمبلی کے قائم مقام اسپیکر سردار محمد یعقوب نے کہا ہے کہ عوام ٹھوس ترقیاتی کام چاہتے ہیں اور انہیں سبز باغ دکھانے والے نام نہاد سیاست دانوں سے نفرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار مرکزی اور صوبائی حکومتیں اپنی مدت مکمل کر رہی ہے اور انہیں عوامی خدمت کرنے کا پورا موقع ملا ہے۔

ریفرنس غیر مشروط طور پر واپس لیا جائے۔ قومی وکلاء کنونشن نے حکومت کی طرف سے مذاکرات کی دعوت مسترد کرتے ہوئے صدر مملکت کے خلاف آئین کے آرٹیکل (6) کے تحت مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ کنونشن نے غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف ریفرنس غیر مشروط طور پر واپس لینے کا اور ریفرنس کے پیچھے کار فرما افراد کے احتساب کا مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ وکلاء کنونشن نے مطالبہ کیا کہ اسمبلیاں توڑ کر ایک غیر جانبدار حکومت قائم کر کے 3 ماہ کے اندر اندر شفاف الیکشن کمیشن کی نگرانی میں انتخابات کا انعقاد کیا جائے۔

صدر نے جسٹس بھگوان داس کو قائم مقام چیف جسٹس مقرر کر دیا۔ صدر پرویز مشرف نے سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج بھگوان داس کو قائم مقام چیف جسٹس مقرر کر دیا۔ کراچی میں قائم مقام چیف جسٹس جاوید اقبال ان سے حلف لیں گے جسٹس بھگوان داس نے سپریم کورٹ رجسٹری کا دورہ کیا اور اٹارنی جنرل سندھ، ججوں اور وکلاء سے ملاقاتیں کیں تاہم اس موقع پر بھی بھگوان داس نے حالات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

پیپلز پارٹی اور ن لیگ کا 26 مارچ کو ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں کا اعلان پاکستان پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے اے آر ڈی کے تحت 26 مارچ کو ملک بھر میں مظاہروں کا اعلان کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ میثاق جمہوریت پر عملدرآمد چاہتے ہیں۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے ملکی صورتحال عدالتی بحران، بحالی جمہوریت اور انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

پاکستان نے حتف VII کروز میزائل ''بابر'' کا کامیاب تجربہ کیا۔ پاکستان نے جمعرات کی صبح حتف سیون کروز میزائل بابر کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ ریڈار میں نظر نہ آنے والے بابر میزائل کی رینج 700 کلومیٹر ہے۔ بابر میزائل کا پہلا کامیاب تجربہ 2005ء میں کیا گیا تھا۔ میزائل ہدف پر نشانے لگانے کی اعلیٰ ٹیکنالوجی کا حامل ہے۔ بابر میزائل کا تجربہ پاکستان کی قومی سلامتی اور ملک کی سٹریٹجک صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔

جے ایف تھنڈر نے پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر بنا دیا۔ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے چین کے تعاون سے تیار کردہ جے ایف تھنڈر طیارے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دفاعی ضروریات کو مشترکہ طور پر پورا کرنے کے لئے جو منصوبہ تیار کیا گیا تھا اس کے تحت یہ جہاز مکمل کیا گیا اور پاکستان کی دفاعی صلاحیت میں یہ ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس سے پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا گیا ہے۔ یہ جہاز ملٹی رول فائٹر بمباری کرنے والا جہاز ہے جو فضا سے فضا اور فضا سے زمین پر مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں لیزر گائیڈڈ میزائل سسٹم بھی نصب ہے۔

خوشخبری
رنگ سیل میلہ
روایتی وجدید ورائٹی نئی جدت
سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں زبردست رعایت
فرحت علی جیولرز
یادگار۔ روڈ ربوہ فون: 6213158

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔ مارچ

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD